حنیفہ وغلام رسول) کے علاوہ جمعیت اہلحدیث 'چلو' پھر بلتستان کے ہزاروں فرزندان توحید کو سوگوار چھوڑ کر:

ایک شخص سارے شہر کو ویراں کر گیا ‌‌‌‌‌‌ بچھڑا کچھ اس ادا سے کہ رت ہی بدل گئی

اب ممدوح کے بھائی محمد حنیف (ایوارڈ یافتہ Best teacher) کے جذبات ملاحظہ کیجیے:

زندگینگ نو تا دینے کیک زیر بہ گو ما خسم ملا
دوک پی سکلا یانیسی ما فانگ سے گو ما خسم ملا

زدوک رگہ لوکھسی ژھر پو ینگ نو کیک زیرے ما خسم ملا
خش ترودی عود پو سہ لا کیک زیر بہ گو ما خسم ملا

امتحان دی بزویکہ لین مو سنگ خدا ما خسم ملا
ستودکھہ چکرے اتو بین چن زیر بہ گو ما خسم ملا

شول رگہ لوکھسی ژھر بو ینگ نو فوقپہ میکلا تھونگ نئی
یری اتو اونگ می ریسی ستروق لا گو ما خسم ملا

خش ترودی اود پولا گوا چک میول میلنگ ٹھوپ سونگ نئی
ہر پوکھمی کھی ان پوستورے زگور جو کفہ گو ما خسم ملا

یا ننگنہ بیس پی سنینگ گڑ نینگ افسوس مگوا سو سہ ملوس
غدیانی برقوے دی بزویکہ ینگ چھود پہ گو ما خسم ملا

لوقسے یانگ ہرگز ملا میونگ می بیسہ بیاس تھقرینی
یانگ کھروسے شح صوک زیرے تا زیر با گو ما خسم ملا

تا یری خش کن اتو بین لوسفی ژھیو نی رگلبہ سونگ
مغفرت ژلبی دعا بین دوکپہ گو ما خسم ملا

لے حنیفی سنینگ پو ینگ نو سنگ بیا سے یسفی گلاب!
ہلتوس ترتجم نا گنگ فی وخلا شومفہ گو ما خسم ملا

(اردو میں اس نظم کی ترجمانی صفحہ آخر میں ملاحظہ کیجیے)

اخلاق و عادات

غیبت ایک مہلک اخلاقی برائی

خالدہ کوثر طالبہ

دوستوں کی مجلس ہو یا سہیلیوں کی محفل، رشتہ داروں کی ملاقات ہو یا احباب کی گفتگو، آج کل اکثر مواقع پر ایک ہی موضوع کا بڑا چرچا ہے؛ لیکن اس کے عنوان کو کہیں بھی سراہا نہیں جاتا اور وہ عنوان ہے: **''غیبت''**

غیبت کیا ہے؟...... یہ کیسی بلا ہے؟......اس کے نقصانات کیا ہیں؟......اور ہمیں اس موضوعِ سخن کو ترک کرنے کے لیے کیا کچھ کرنا چاہیے؟ ......آیئے ان سوالوں کے جواب ڈھونڈتے ہیں۔

غیبت کیا ہے؟ صحیح مسلم میں اللہ کے رسول ﷺ نے غیبت کی یہ تعریف بیان فرمائی ہے: ''اگر ہم کسی کی عدم موجودگی میں اس کا عیب یا نقص بیان کریں جو اس میں موجود ہو تو اس کا نام **غیبت** ہے اور اگر وہ عیب اس میں نہ ہو تو یہ اس پر **بہتان** ہے۔'' غیبت کرنے والے کی نیت عموماً دوسرے کی اصلاح نہیں ہوتی اور نہ ہی اس طریقے سے دوسرے کی اصلاح ممکن ہوتی ہے۔ اگر نیت اصلاح اور خیر خواہی کی ہو تو ضروری ہے کہ اپنے بہن بھائی کی غلطی کو تنہائی میں اس کے سامنے واضح کر کے نصیحت کی جائے؛ نہ کہ اس کی غیر حاضری میں اس کا مذاق اڑایا جائے۔ لیکن اکثر لوگ جو بھی سامنے سے گزرے اس کے بارے میں کچھ نقص یا عیب بیان کیے بغیر چین سے نہیں بیٹھ سکتے۔ اس کا سب سے بڑا lose یہ ہے کہ آپس میں نفرتیں پیدا ہوں گی۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اُسے مردہ بھائی کا گوشت کھانے سے تعبیر کیا ہے۔[سورۃ الحجرات: ۱۲] میں اللہ فرماتے ہیں: ﴿ **ولا يغتب بعضكم بعضا أيحب أحدكم أن يأكل لحم أخيه ميتا فكرهتموه واتقوا الله** ﴾ ''تم میں سے کوئی دوسرے کی غیبت نہ کرے، کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ یقیناً تم اس سے کراہت کرو گے، اللہ سے ڈرو۔'' اس جرم کو انسانی گوشت کھانے کے مترادف قرار دیا گیا ہے۔ جانوروں کو نہایت احتیاط کے ساتھ ذبح کر کے کھال اتارتے ہیں، اس کے بعد بوٹیاں بنا کے ہانڈی میں پکا کر کھایا جاتا ہے۔ کون اپنے بھائی کے لیے یہ انداز پسند کر سکتا ہے!! لیکن افسوس ہم غیبت کر کے لاعلمی میں اپنے بھائی یا بہن پر اس ظلم عظیم کے مرتکب ہو جاتے ہیں۔

آخرت میں غیبت کرنے والوں کا حال کیا ہوگا؟ حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا ''جب مجھے معراج کرایا گیا تو میں ایسے لوگوں کے قریب سے گزرا جن کے ناخن تانبے کے تھے وہ اپنے چہروں اور سینوں کو نوچ رہے تھے۔ میں نے پوچھا اے جبرائیل یہ کون لوگ ہیں؟ تو فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھایا کرتے تھے اور

ان کی عزت پامال کیا کرتے تھے۔" [ابو داؤد، الادب، باب ٤٠ ح:٤٨٧٨]

غیبت پر آمادہ کرنے والے اسباب:

۱۔ **کسی شخص سے کوئی ایسی بات ہوئی یا کوئی خلاف مرضی کام سرزد ہوا کہ غصہ آ گیا۔** جب کسی کا غصہ بھڑک اٹھتا ہے تو اپنے ساتھی کی غیبت کر کے دل ٹھنڈا کرتا اور بھڑاس نکالتا ہے۔

۲۔ **ساتھیوں کی موافقت کی خاطر:** جب وہ کسی کی عزت سے کھیل کر ہنستے ہیں، تو آدمی سمجھتا ہے کہ اگر ان سے اختلاف کروں تو مجلس بدمزہ ہو جائے گی؛ لٰہذا وہ ان کی موافقت کرتا ہے اور اُسے Best friend سمجھا جاتا ہے۔

۳۔ **کسی کو نیچا دکھا کر اپنے نفس کو بلند کرنا:** جیسے یہ کہنا کہ فلاں جاہل یا ناسمجھ ہے۔ (یعنی: میں بڑا تعلیم یافتہ اور عقلمند ہوں۔)

۴۔ **کسی کی تعریف ہوتی ہے اور لوگ اس سے محبت کرتے اور اس کی عزت کرتے ہیں** تو ان کے دلوں سے یہ چیز ختم کرنے کے لیے اُس کے عیب بیان کرتے ہیں۔ اور یہ حسد کا شاخسانہ ہے۔ عام طور پر یہ ہم عصر ایسے لوگوں میں پایا جاتا ہے جو کسی ایک عمل میں اشتراک رکھتے ہیں۔

۵۔ **بیوقوفانہ سادگی کا اظہار:** کہ فلاں شخص نے یہ بات کہی ہے، میں نے اپنی طرف سے کوئی مرچ مسالہ نہیں لگایا ہے؛ لٰہذا اس کی بات دوسروں کو بتانے میں کیا حرج ہے!

۶۔ **صرف ہنسی مذاق کے طور پر:** بعض افراد دوسروں کا تذکرہ اس انداز سے کرتے ہیں، کہ لوگ اس کی بات سن کر ہنستے ہیں بعض لوگوں کا تو یہی پیشہ ہوتا ہے۔

غیبت کا علاج :

۱۔ **انسان غیبت کے گناہ کی شدت سے آگاہ ہو۔** ہمیں یہ معلوم ہو کہ ہم غیبت کر کے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور غصے کا نشانہ بن رہے ہیں اور ہماری نیکیاں اس شخص کے پاس جمع ہو رہی ہیں؛ جس کی ہم نے غیبت کی ہے۔ اس طرح غیبت سے منع کرنے اور تباہ کاریاں بیان کرنے والے نصوصِ قرآنیہ و نبویہ کو فوراً یاد کریں۔

۲۔ **جب بھی غیبت کا موقع پیدا ہو، تو اپنے ذاتی عیوب پر غور کریں** اور اپنے آپ کو یہ سمجھائیں کہ جب ہماری اپنی ذات میں اس قدر عیب ہیں، تو دوسروں کی خامیاں زبان پر ہی کیسے لائیں!

۳۔ **اگر ہمیں اپنا عیب نظر نہیں آتا** تو پورے خلوص سے ٹھنڈے دماغ کے ساتھ سوچیں اور نوٹ کرتے جائیں۔